ادارہ

جیون کیسے بِتائیں؟

حدیث رسول ہاشمی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی روشنی میں

(۱) عن عائشة رضی اللّٰه عنها قالت کان رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم یخصف نعله و یخیط ثوبه ویعمل فی بیتهٖ کما یعمل احدکم فی بیتهٖ. وقالت کان بشراً من البشر یغلی ثوبه ویحلب شاته' ویخدم نفسه'

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے جوتے خود مرمت کرتے تھے۔ اپنے کپڑے خود سیتے تھے اور اپنے گھر میں کام کرتے تھے جیسے تم لوگ اپنے گھروں میں کام کرتے ہو، آپ انسانوں میں ایک انسان تھے۔ اپنے کپڑے خود دیکھتے تھے اپنی بکری خود دوہتے تھے اور اپنے روزمرہ کام خود ہی کیا کرتے تھے۔

(۲) وفی الجامع ، کان یجلس علی الارض ویأکل علی الارض و یعتقل الشاۃویجیب دعوۃ المملوک علیٰ خبز الشعیر

اور جامع میں ہے...... آپ زمین پر بیٹھتے تھے، آپ زمین پر ہی کھانا کھالیا کرتے تھے۔ آپ بکری خود باندھتے تھے، آپ غلاموں کی دعوت نانِ جویں پر بھی قبول کرتے تھے۔

(۳) وروی ابن عساکر عن ابی ایوب رضی الله عنه کان یرکب الحمار ویخصف النعل ویرقع القبیص ویلبس الصوف ویقول من رغب عن سنتی فلیس منّی.

اور ابن عساکر سیدنا ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ، گدھے پر سوار ہوتے، آپ جوتا خود مرمت کرتے تھے۔ آپ قمیص کو پیوند خود لگاتے تھے۔ آپ موٹا جھوٹا پہنتے تھے اور آپ فرماتے تھے جس نے طریقہ سے منہ موڑا وہ مجھ سے نہیں ہے۔

(۴) ویرکب الحمار وفی روایة عریا.

سیدنا انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم‘ گدھے کی سواری کیا کرتے تھے اور ایک روایت میں ہے کہ گدھے کی ننگی پیٹھ پر سوار تھے۔

(۵) سیدنا انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ لقد رأیته یوم خیبر علیٰ حمار

میں نے آپ کو خیبر کی جنگ کے دن گدھے پر سوار دیکھا

ابن الملک کہتے ہیں ان روایات میں اس بات کی بڑی واضح دلیل ہے کہ گدھے کی سواری سنت ہے اور اگر کوئی ناک منہ چڑھائے جس طرح ہندوستان کے بعض جہلاء اور متکبرین کرتے ہیں، فھو اخس من الحمار تو ایسا شخص خود گدھے سے زیادہ خسیس ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح ج۱۱ص۹۴)